کر گئیں، حیرت انگیز ہے۔

بہت سے یہودی اور عیسائی اور بدقسمتی سے بعض مسلمان بھی (الطبری) حضرت اسحاقؑ کو ذبیح قرار دے کر گویا حضرت اسماعیلؑ کو حضرت ابراہیمؑ کی حقیقی اولاد ہی تسلیم نہیں کرتے، کیوں کہ ان کے خیال میں والدۂ اسحاقؑ، سارہ ہی حضرت ابراہیمؑ کی حقیقی بیوی تھیں، اور والدۂ اسماعیلؑ (حضرت ہاجرہؑ) تو محض ایک کنیز تھیں، جن کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد حقیقتاً 'فرزند' نہیں کہی جاسکتی۔ اگرچہ حضرت ہاجرہؑ کا محض کنیز ہونا بھی محلِ نظر ہے، اور اس کے لیے کوئی قابلِ قبول شہادت نہیں کہ وہ حضرت ابراہیمؑ کی زوجۂ محترمہ نہ تھیں، لیکن اس سے قطع نظر خود انجیل بتاتی ہے کہ کنیز خاتون (slave woman) کا ولد بھی تمھارا بیٹا ہے، اور میں [اللہ] اس کی اولاد کو ایک عظیم قوم بناؤں گا'' (پیدایش ۲۱:۱۳)۔ (ص ۳۶)

مصنفین نے عہد نامۂ قدیم اور عہد نامۂ جدید کی تاریخی حیثیت پر جو سیر حاصل گفتگو کی ہے اور ضمناً فلسطین کے تاریخی مقامات کے بارے میں جو معلومات فراہم کی ہیں، وہ ایک وسیع لوازمے کو ایک جگہ مرتب کر دینے کی نہایت کامیاب کوشش ہے۔ یہ کتاب ہمارے عیسائی اور یہودی بھائیوں کو تحفے میں دینے کے لیے نہایت موزوں ہے۔ اُردو دان طبقے کے لیے بھی اگر اس کا ترجمہ کر دیا جائے تو اچھا ہوگا۔ جاوید احمد غامدی نے 'پیش لفظ' میں اس کوشش کو اپنے ادارے کے لیے باعثِ فخر قرار دیا ہے۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

نقوشِ سیرت، شیر محمد زمان چشتی، مرتب: ڈاکٹر محمد میاں صدیقی۔ پروگریسو بکس، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۳۔ قیمت: درج نہیں۔

ڈاکٹر شیر محمد زمان چشتی (ایس ایم زمان) عربی زبان و ادب کے بلند پایہ اسکالر ہیں۔ عمر بھر درس و تدریس سے وابستہ رہے۔ متعدد جامعات کے شیخ الجامعہ اور اسلامی نظریاتی کونسل کے سربراہ (۱۹۹۷ء-۲۰۰۳ء) کی حیثیت سے گراں قدر خدمات انجام دیتے رہے۔ زیرنظر کتاب ان کے علمی مقالات، صدارتی خطبات اور کتبِ سیرت پر لکھے جانے والے مقدمات یا تعارفی و انتقادی مضامین پر مشتمل ہے، جنھیں محمد میاں صدیقی نے نہایت محنت سے ترتیب دیا ہے۔ مرتب نے بعض